زیر اہتمام و سرپرستی: وفاق المدارس العربیہ (ضلع لاہور)

خصوصی کاوش: بیت النور ٹرسٹ لاہور

مرتب: محمد مبشر اکرام غفرلہ ولوالدیہ (خادم طلبہ بیت النور ٹرسٹ لاہور)

بمقام: معہد الحسن بیت النور ٹرسٹ پی-آئی-اے سوسائٹی لاہور
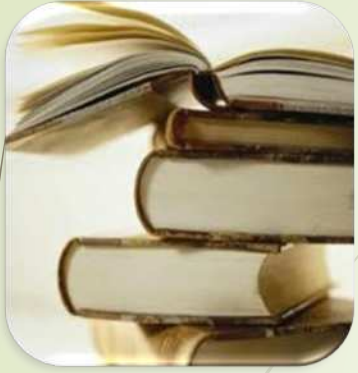
بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

امتحانی پرچہ حل سے نتائج تک

امتحانی ہال میں جانے سے پہلے

امتحانی ہال میں (پرچہ سے قبل) کرنے کے کام

امتحانی ہال میں کرنے کے کام

امتحان کے بعد کے کام

امتحانات کے دنوں میں جسم اور دماغ کو خاص طور پر تھکن سے دور رکھیں۔

۲۔ امتحانات کی راتوں میں جاگنا:

امتحانات کی راتوں میں زیادہ دیر تک ہرگز جاگنے کی کوشش نہ کریں، بلکہ اپنی نیند پوری رکھنے کی کوشش کریں۔

۳۔ ذہن کو ہلکا رکھیں:

کوشش کریں کہ امتحان کی زیادہ ٹینشن اپنے ذہن پر مسلط نہ کریں اور اپنے ذہن کو ہلکا رکھیں۔

۴-بطاقہ (رول نمبر سلپ) کی حفاظت:

امتحانی بطاقہ کو خوب حفاظت سے رکھیں، (بطاقہ کی فوٹو کاپی اپنے پاس ضرور رکھیں، نیز شناختی کارڈ بھی ہمراہ ضرور رکھیں) بصورتِ دیگر آپ کا امتحانی ہال میں داخلہ خطرے میں پڑ سکتا ہے، نیز وفاق کی طرف سے جاری کردہ رجسٹریشن کارڈ اپنے ساتھ لے جانا ہرگز نہ بھولیں۔

۵-کھانے پینے کا خیال:

امتحانات کے دنوں میں اپنا کھانا، پینا معیاری رکھیں اور مقوی غذائیں استعمال کریں۔

نیز بازاری کھانوں سے اجتناب کریں تاکہ صحت برقرار رہے۔

ورقة الموافقة للمشاركة فی اختبار عالمیہ سال دوم

رقم الجلوس **832**

رقم التسجیل 1435-05-001712

نام رفاقت فضل

ولدیت فضل الرحمان

تاریخ پیدائش 05-05-1995 ضلع ہٹیاں بالا

نام جامعہ الجامعہ الاشرفیہ لاھور

الحاق نمبر **00870**

امتحانی مرکز نمبر **0057**

نام امتحانی مرکز الجامعہ الاشرفیہ

پتہ فیروزپور روڈ مسلم ٹاؤن لاھور

جاری کردہ وفاق المدارس ویب سائٹ

امتحانی ہال میں موبائل فون لانا منع ہے (سالانہ 1442)

تاریخ امتحان 20 مارچ تا 25 مارچ 2021ء ٹائم 8:00 تا 12:00 تک

وفاق کی ویب سائیٹ سے جاری کردہ رول نمبر سلپ بھی وفاق کے امتحان میں شرکت کے لیے معتبر ہوگی۔

امتحانی ہال میں جانے سے قبل

امتحانی اسٹیشنری

امتحانی ہال میں جانے سے قبل پین، پنسل، اسکیل، امتحانی گتہ وغیرہ ہر چیز تیار کر لیں، تاہم بہتر یہ ہے کہ ایک عدد پاؤچ (جیومیٹری بکس) ہمیشہ کے لیے بنالیں، جس میں تمام ضرورت کی اشیاء موجود ہوں۔

دعااور نوافل کااہتمام

امتحانی ہال میں جانے سے قبل دو رکعات صلاۃ الحاجت پڑھیں اور اللہ سے خوب مانگ کر جائیں۔

گھڑی

آپ اپنے ساتھ ایک عدد (کلائی واچ) گھڑی لے جائیں تاکہ وقت دیکھنے میں آسانی ہو اور بروقت امتحان سے فارغ ہوا جاسکے، نیز بار بار دائیں یا بائیں مڑ کر گھڑی دیکھنے سے ممتحن آپ کے بارے میں کسی شبہ میں مبتلاء نہ ہو۔

امتحان شروع ہونے سے پہلے کے کام

۱-: وقت کی پابندی:

امتحانی ہال میں مقررہ وقت سے ۱۵ منٹ پہلے پہنچنے کا اہتمام کریں۔

۲-: اپنی نشت گاہ کی تلاش:

امتحانی ہال میں داخلے کے بعد سب سے پہلے اپنی نشت گاہ تلاش کریں اور مقررہ نشست گاہ پر ہی بیٹھنے کا اہتمام فرمائیں۔

۱-امتحانی ہال سے باہر
لگے نقشہ میں اپنے
درجہ کا رنگ دیکھیں۔

1/22/2022

ارقام الجلوس للاختبار الرباعی 1442ھ بمطابق 2021ء

لائن 1	لائن 2	لائن 3	لائن 4	لائن 5	لائن 6
1	58	6	66	41	25
54	33	62	16	70	51
29	34	12	47	21	
2	59	7	67	48	26
55	35	63	17	71	
30	45	13	38	22	52
3	60	8	68	42	
56	36	64	18	49	27
31	46	14	39	23	
4	61	9	69	43	28
57	11	65	19	50	
32	37	15	40	24	
5	53	10	20	44	
	ہر طالبِ علم اپنی کلاس کا رنگ دیکھ کر اپنی نشست تلاش کر لے۔				
سادسہ	خامسہ	رابعہ	ثالثہ	ثانیہ	اولیٰ

ممنوعات / محظورات:

سمارٹ واچ سے مکمل اجتناب لازم ہے۔

موبائل فون امتحانی ہال میں لے جانا سخت ممنوع ہے۔

ہینڈ فری (ائیر پورڈ) بھی امتحانی ہال میں لے جانا منع ہے۔

خفیہ روشنائی والا قلم بھی امتحانی ہال میں لے جانا منع ہے۔

کچھ اہم باتیں!!!

بار بار سوال پوچھنے سے پرہیز کیا جائے۔

مقطوع اللحیہ طالب علم کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

نقل سے قطعاً اجتناب ہو۔

پرائیویٹ امتحان نہیں لیا جائے گا۔

کسی دوسرے طالبِ علم کی جگہ امتحان مت دیں۔

مکمل پرچہ عربی میں حل کرنے پر ۵ نمبر اضافی حاصل کریں۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

(۱)...... ہر طالب علم وقتِ امتحان سے پندرہ منٹ قبل امتحان ہال میں پہنچے۔تاخیر سے پہنچنے پر ہال میں داخلے کی اجازت نہ ہوگی۔

(2)...... امتحان گاہ میں رول نمبر سلپ ہمراہ لائیں۔اور امتحان کے آخری دن تک اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

(3)...... شناختی کارڈ/رجسٹریشن کارڈ یا مدرسہ کا شناخت نامہ بھی ہمراہ لانا ضروری ہے۔اس کے بغیر امتحانی ہال میں داخلے کی اجازت نہ ہوگی۔

(4)...... ہر طالب علم/طالبہ امتحان گاہ میں اپنی مقررہ نشست پر بیٹھے، جہاں اس کا نشست کارڈ رکھا گیا ہو۔

(5)...... کشف الحضور میں دستخط حسب عادت (جو دستخط داخلہ فارم پر کیے ہوں) کریں۔نیز جوابی کاپی کا نمبر بھی واضح لکھیں۔

(6)...... بطاقۃ الکراسۃ کو صحیح پر کریں۔رقم الجلوس درست لکھیں۔رول نمبر غلط ہونے کی صورت میں نتیجہ سے محروم کیا جاسکتا ہے۔

(7)...... جوابی کاپی کا کوئی ورق یا اس کا کوئی حصہ ہرگز نہ پھاڑیں۔نیز زائد اوراق بھی جوابی کاپی کے ساتھ منسلک کیے جائیں۔

(8)...... سوال کی عبارت لکھنے کی ضرورت نہیں، سوال کا نمبر لکھ کر جواب لکھنا شروع کردیں۔

(9)...... پرچے کے دوران نقل کا مواد پکڑا گیا تو پرچہ کالعدم ہوگا۔چاہے کتاب سے متعلق ہو یا نہ ہو۔نیز اس سے استفادہ کیا ہو یا نہ ہو۔

(10)...... جو طالب علم جوابی کاپی امتحانی ہال سے باہر لے گیا اس کا نتیجہ کالعدم قرار دیا جائے گا۔

(11)...... لکھائی کے لئے صرف نیلی یا کالی روشنائی کے استعمال کی اجازت ہے۔

(12)...... نگران عملہ کے اراکین آپ کے اساتذہ میں سے ہی ہیں۔ان کا تہ دل سے احترام کریں۔

(13)...... امتحانی ہال میں موبائل فون لانا منع ہے۔خلاف ورزی کی صورت میں موبائل ضبط کیا جائے گا۔دورانِ پرچہ موبائل پکڑا گیا تو پرچہ کالعدم ہوگا۔

(14)...... مقطوع اللحیہ/پرائیویٹ طلبہ اور غیر شرعی وضع قطع والی طالبات کو امتحان میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔

(15)...... دورانِ امتحان قرآن مجید استفادہ کے لئے نہیں دیا جائے گا۔ریاضی کے پرچے میں کیلکولیٹر کی اجازت نہ ہوگی۔

مرکزی دفتر: وفاق المدارس العربیہ پاکستان

امتحانی ہال میں جانے کے بعد

جوابی کاپی اور ہدایات

جوابی کاپی وصول کرنے کے بعد اس پر لکھی گئی ہدایات کو بغور پڑھیں اور ان کے مطابق عمل کریں۔

جوابی کاپی اور کوائف

جوابی کاپی پر سب سے پہلے اپنے کوائف کا درست اندراج کریں اور ان کا موازنہ اپنے بطاقہ سے کرلیں تاکہ کسی قسم کی غلطی کا شبہ نہ رہے۔

(کشف الحضور)

حاضری شیٹ:

حاضری شیٹ پر جوابی کاپی کا سیریل نمبر اور دستخط ضرور کریں۔

بطاقة الکراسة کا نمونہ:

یہ جگہ ممتحنین کے لیے ہے، لہذا آپ حضرات یہاں کچھ بھی تحریر مت فرمائیں، البتہ! یہ ضرور چیک کرلیں کہ ان جگہوں پر ممتحن کے دستخط موجود ہیں؟

وفاق المدارس العربية
پاکستان

کراسة الأجوبة للاختبار السنوي/الفرعي سنة ١٤ھ

لاستخدام المكتب

الرقم السري (صرف دفتر وفاق کیلئے) ____________

اسم الكتاب الفوز الكبير/جلالين المرحلة الدراسية عالیہ دوم

ملحوظة: املاء هذه البطاقة

بطاقة الكراسة

1906434

- اسم الطالب: محمد احمد
- اسم الأب: منظور حسین
- المرحلة الدراسية: عالیہ دوم
- رقم الجلوس (ہندسوں میں): 16161
- (لفظوں میں): سولہ ہزار ایک سو اکسٹھ
- اسم الجامعة وعنوانها: معہد الحسن زیر انتظام جامعہ بیت النور ٹرسٹ، لاہور
- محل الامتحان: معہد الحسن
- رقم محل الامتحان: 0057
- اسم الكتاب: الفوز الكبير/جلالين
- رقم الورقة: الاولی
- توقيع المراقب: (١) (٢) (٣) (٤) (٥) (٦)

★ اجزاء کے نمبروں کے سامنے المجموع کے دو خانے ہیں ★ ایک خانے میں اکائی کا ہندسہ اور دوسرے خانے میں دہائی کا ہندسہ لکھا جائے ★ اعداد انگریزی ہندسوں میں لکھیں

توقيع المفتش ____________ التاريخ ____________

راي الممتحن الأعلى ____________

يطلب من مراقب الامتحان أوراقا مختومة ويضمها الى الكراسة

(٤) أكتب رقم السؤال فقط ولا تكتب عبارة السؤال وإن احتجت الى الإلغاء شيء أو التسويد فخط عليه خط الالغاء واضحا

(٥) يمنع منعا باتا الغش واجتنب كل ما يورث شبهة وإلا تحرم من الامتحان

(٦) استخدم الحبر الأسود أو الأزرق واجتنب الأحمر

جوابی کاپی اور ہدایات

وفاق المدارس العربیہ
پاکستان

ضوابط وتنبیہات

۱: کسی بھی طالب علم کو اس صفحہ یعنی سرورق پر اپنا یا اپنے والد کا نام رول نمبر، مدرسہ کا نام ہرگز نہ لکھنا چاہیے، صرف بطاقۃ الکراسۃ یعنی سرورق پر چپکے ہوئے کاغذ کو پُر کرنا چاہیے، سرورق پر نام کتاب اور مرحلہ کا خانہ طالب علم پر کرے رقم الورقۃ سے مراد پرچہ کا عدد ہے، مثلاً اس کے آگے الاولی، الثانیہ وغیرہ ہر پرچہ کے مطابق لکھئے مرحلہ دراسیہ سے مراد درجہ تعلیم ہے مثلاً الثانویۃ العامۃ العالیہ وغیرہ ہے۔

۲: ہر طالب علم کا فرض ہے کہ بجز سرورق پر چپکے ہوئے کاغذ کے کاپی کے اندر، باہر، بیچ میں یا اخیر میں کسی جگہ بھی اپنا رول نمبر یا کوئی بھی ایسا کلمہ یا نشان جو اس کی ذات کو ظاہر کرتا ہو ہرگز نہ لکھے۔

۳: کاپی کا کوئی ورق یا اس کے کسی حصہ کو ہرگز نہ پھاڑنا چاہیے، اگر زائد اوراق لے تو ان تمام اوراق کو خواہ لکھے ہوئے ہوں خواہ سادہ، کاپی کے ساتھ منسلک کردیں۔

۴: سوال کی عبارت نقل کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ بسم اللہ کے بعد جلی قلم سے سوال کا نمبر لکھ کر جواب لکھنا شروع کردینا چاہیے، اگر لکھے ہوئے کسی حصہ کو کاٹنا ہو تو کاٹنے کا نشان x واضح طور پر بنا دینا چاہیے۔

۵: دوران امتحان کتاب، کاغذ، طالب علم یا کسی اور ذریعے سے امداد حاصل کرنا جرم تصور ہوگا۔ شبہ میں ڈالنے والی ہر چیز سے اجتناب ضروری ہے مخالفت کی صورت میں امتحان سے محروم ہوسکتا ہے۔

۶: لکھائی کے لئے نیلی یا کالی روشنائی استعمال کریں۔ سرخ روشنائی کے استعمال سے اجتناب کیجئے

امتحانی ہال میں جانے کے بعد

سوالیہ پرچہ سے پہلے

سوالیہ پرچہ ملنے سے پہلے تک اپنے آپ کو اللہ کی طرف متوجہ رکھیں اور اس دوران دُرود شریف اور رَبِّ اشْرَحْ لِی صَدْرِی...میں خود کو مصروف رکھیں۔

سوالیہ پرچہ ملنے کے بعد

تمام سوالات کو اول تا آخر بار بار پڑھیں اور پھر اللہ سے آسانی کی دعا کر کے پرچہ حل کرنا شروع کردیں۔

بسم اللہ

جوابی کاپی پر جواب لکھنے سے پہلے زبان سے بھی اور جوابی کاپی کے اوپر بھی خوشخط کر کے بسم اللہ... مکمل لکھ دیں۔

امتحانات میں کامیابی کا مجرب وظیفہ بزبانی صدرِ وفاق حفظہ اللہ تعالی

حضرت شیخ الاسلام صدرِ وفاق المدارس العربیہ مفتی محمد تقی عثمانی صاحب أدام اللہ بقائہ سے اس حوالے سے ایک مجرب وظیفہ منقول ہے:

والدِ ماجد حضرت مفتی شفیع عثمانی صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ جب امتحان گاہ میں جاؤں تو پہلے دائیں ہاتھ کی پانچ انگلیوں پر ﴿کٓھٰیٰعٓصٓ﴾ اس طرح پڑھو کہ پہلے چھوٹی انگلی پر "کاف" کہہ کر انگلی بند کر لو، پھر ہر ہر حرف ایک ایک انگلی بند کرتے جاؤ، اس کے بعد ﴿کُفِیتُ﴾ کہو، پھر ﴿حمعسق﴾ اس طرح پڑھو کہ "حا" کہہ کر چھوٹی انگلی کھولو، پھر ہر ہر حرف پر ایک ایک انگلی کھولتے جاؤ، پھر ﴿حُمِیتُ﴾ کہو۔

چنانچہ میں اپنے سارے امتحانات میں یہ عمل کرتا آیا تھا اور الحمد للہ ہمیشہ نمایاں طور پر کامیاب ہوا۔

بحوالہ: یادیں قسط نمبر: ۲۹، (ماہنامہ البلاغ: شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ)

پرچہ لکھنے سے متعلق کچھ اہم ہدایات

عنوانات کے لیے نیلا/کالا مارکر استعمال کریں۔

لال قلم قطعًا استعمال نہ کریں۔

رنگ برنگے قلم اور ڈیزائننگ سے پرہیز کریں۔

پرچہ لکھنے کے متعلق ہدایات

- جوابی کاپی کے دونوں جانب معمولی سی جگہ چھوڑ کر ڈبل حاشیہ لگا کر جوابی کاپی کو مزید دیدہ نظر بنایا جا سکتا ہے، تاہم پہلے سے حاشیہ لگا ہونے کی صورت میں مزید حاشیہ نہ لگائیں۔

سوالیہ پرچہ وصول کرنا

- ممتحن حضرات جب سوالیہ پرچہ تقسیم کریں تو نہایت ادب کے ساتھ وصول کریں۔

پہلا جواب لکھنے کے لیے آسان سوال کا انتخاب

- سوالیہ پرچہ پڑھ لینے کے بعد اس میں سے جس سوال کا جواب آپ کو خوب یاد ہو اسی سوال کا جواب پہلے لکھیں۔
- اگرچہ وہ سوال سوالیہ پرچہ کا آخری سوال ہی کیوں نہ ہو۔

اہم نوٹ:

چونکہ وفاق کے امتحانات میں ہر سوال کے مختلف اجزاء (الف/ب/ج/د) ہوتے ہیں اس لیے عنوان لکھتے وقت "الف" اور "ب" کی صراحت ضرور کریں۔

جواب کا عنوان لکھنے کا انداز

جواب شروع کرنے سے پہلے مارکر سے صفحہ کے درمیان سوال کا نمبر لکھ دیں۔

مثال کے طور پر اگر آپ چوتھے سوال کا جواب لکھنا چاہتے ہیں تو جوابی کاپی میں لکھیں۔

"الجواب عن السؤال الرابع"

اگرچہ یہ آپ کا پہلا سوال ہے لیکن سوالیہ پرچہ کے مطابق اس سوال کا نمبر چوتھا ہے لہذا وہی لکھیں۔

- مرکزی عنوان درمیان میں اور ذرا بڑا کر کے تحریر فرمائیں، جبکہ ذیلی عنوانات ذرا چھوٹے سائز میں اور انتہائی دائیں جانب تحریر فرمائیں۔

ذیلی عنوانات

- "الجواب عن السؤال الأول"

مرکزی عنوان

- "جزءالف"/ترجمہ/تشریح/دلیل نمبرا

ذیلی عنوانات

سوال کا خلاصہ

- جس سوال کا جواب آپ لکھنا چاہتے ہیں، اس سوال کے اجزاء دیکھ لیں اور ان کا ایک خلاصہ مندرجہ ذیل طریقوں سے پہلے تحریر فرمادیں۔

مثالیں

- "الأمور المطلوبة"/"أجزاء السؤال"/"المحتويات للسؤال"۔

الأمور المطلوبة

١-تشكيل العبارة.

٢-ترجمة العبارة.

٣-توضيح العبارة.

٤-بيان المراد بقوله"....".

٥-بيان الاختلاف مع الأدلة.

٦-تحقيق الكلمات المخطوطة لغة/صرفًا/نحوًا.

عبارت پر اعراب / تشکیل العبارۃ

۱-عبارت الگ روشنائی سے لکھیں اور اس پر اعراب الگ قلم سے لگائیں۔

۲- بہتر یہ ہے کہ مکمل عبارت پر اعراب لگائیں، فقط آخری حرف پر اعراب لگانے پر اکتفاء نہ کریں۔

عبارت پر اعراب کا نمونہ:

وفاق المدارس العربية
پاکستان

جزء الف:

تشكيل العبارة:

بَيَانُ كِتْمَانِ الْآيَاتِ

أَمَّا كِتْمَانُ الْآيَاتِ فَهُمْ أَنَّهُمْ يُخْفُوْنَ بَعْضَ الْأَحْكَامِ وَالْآيَاتِ لِلْمُحَافَظَةِ عَلَى جَاهٍ شَرِيْفٍ أَوْ لِطَلَبِ مَنْصَبٍ عَزِيْزٍ لِئَلَّا يَتَلَاشَى اِعْتِقَادُ الْعَامَّةِ فِيْهِمْ،

عبارت کا ترجمہ / ترجمة العبارة

سوال میں مطلوبہ ترجمہ کے مطابق ہی ترجمہ کریں۔

عبارت کا سلیس ترجمہ کریں۔

عبارت کا لفظی ترجمہ کریں۔

ترجمہ صفحہ کے درمیان میں لکھیں

ترجمہ میں ربط کے لیے قوسین () ضرور استعمال کریں۔

عبارت کے ترجمہ کا نمونہ:

جزء ب :-

ترجمة العبارة:

آیات کو چھپانے کا بیان

وہ اس لیے کیونکہ یہود بعض احکامات اور آیات کو اپنے جاہ و جلال کو برقرار رکھنے یا بڑے منصب کو پانے کے لئے چھپاتے تھے۔ تاکہ عام عوام کا ان کے بارے میں اعتقاد کالعدم و معدوم نہ ہو جائے۔

عبارت کی تشریح/ توضیح العبارۃ

تشریح لکھنے سے قبل عبارت کی تقطیع (اجزاء پر تقسیم) کرلیں۔

ہر جزء کا مختصر سا عنوان ضرور لگائیں۔

تشریح سے پہلے عبارت کے متعلق تمہیدی بات لکھنا۔

لغوی تحقیق / تحقیق الکلمات لغۃً

کلمہ کا معنی بیان کریں مادہ (حروفِ اصلیہ) کے اعتبار سے۔

اگر مفرد ہو تو اس کی جمع لکھیں۔

اگر مرادی معنی لغوی معنی سے الگ ہو تو وہ لکھیں۔

اگر جمع ہیں تو اس کا مفرد لکھیں۔

صرفی تحقیق/تحقیق الکلمات صرفًا
محمد مبشر اکرام
34
کسی بھی کلمہ کی صرفی تحقیق میں ۷ چیزیں بیان کرنا ضروری ہیں۔
۱-صیغہ
۲- گردان / بحث
۳-باب
۴-حروفِ اصلیہ
۵-ہفت اقسام
۶- شش اقسام
۷-ترجمہ
بیت النور
BAIT UL NOOR
1/22/2022

نحوی ترکیب/إعراب الجمل

۱- نحوی ترکیب بیان کرتے ہوئے، ہر ایک لفظ کو الگ الگ سطر میں لکھا جائے، پھر اس کی تحقیق کی جائے۔

۲- کلمات کو الگ قلم سے اور ترکیب کو الگ قلم سے لکھا جائے۔

۳- ہر ایک کلمہ کی الگ تحقیق کرنے کے بعد ما قبل کو جملوں سے جوڑ کر جملہ کے اعتبار سے بیان کیا جائے۔(جملہ فعلیہ/جملہ اسمیہ وغیرہ)

تعریفات اور قواعد لکھنے کا طریقہ

۱۔ کسی بھی اصطلاح کی تعریف لکھنے یا قاعدہ لکھنے کے لیے اس اصطلاح کا نام واضح قلم سے لکھیں۔

۲۔اصطلاح یا قاعدہ کو ”...“ کے درمیان لکھیں۔

۳۔اصطلاح اور قاعدہ کی مثال ضرور لکھیں۔

الفاظ، معانی لکھنے کا طریقہ

الفاظ	معانی
الرغم	مٹی/ذلت/ مجبوری
السنة	طریقہ/نمونہ
الطراز	انداز/طرز/شکل/قسم

بیت النور

الفاظ، معانی لکھنے کا نمونہ

جزء الف:

الفاظ	معانی
اَلسَّقْفُ	چھت
اَلصِّحَّةُ	تندرستی
عَبَرَ	آنسو بہانا
اَلْجُمَانُ	موتی
ذَرِيْعٌ	سفارش کرنے والا
اَلزِّكَّةُ	ہتھیار
شَطَسٌ	چالاکی

تحریر میں رموزِ اوقاف کی اہمیت وضرورت:

انسان جب آپس میں گفتگو کرتا ہے، تو اس کے مختلف اسلوب وانداز ہوتے ہیں، بات کبھی مثبت ہوتی ہے تو کبھی منفی، کوئی لمحہ غم کا ہوتا ہے تو کوئی خوشی کا، لہجہ کبھی سخت ہوتا ہے تو کبھی نرم، کوئی بات اسے تعجب میں ڈالتی ہے تو کبھی اسے خوف کا سامنا کرنا پڑتا ہے، غرض کہ روز مرہ میں نرمی، سختی، خوشی، غم، تعجب، استفہام، خوف، غصہ، اس طرح کے نشیب و فراز اور اتار چڑھاؤ پائے جاتے ہیں اور یہی حال قلم کا بھی ہے، اس لیے کہ قلم بھی انسان کی خاموش زبان ہے اور زبان کے ذریعہ نکلنے والے دلی احساسات وجذبات کا ترجمان بھی۔

انسان جہاں اپنی گفتگو کو مؤثر بنانے کے لیے اس کے آداب کی مکمل رعایت کرتا ہے، وہیں اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ زبان کے ساتھ اپنے قلم سے نکلی ہوئی تحریر میں بھی اس کو ملحوظ رکھے، اس لیے کہ ایک قلم کار اپنی تحریر کے ذریعہ دنیا کو عظیم پیغام دیتا ہے اور اپنے طبقہ کو ترقیات کے بامِ عروج پر دیکھنے کا خواہاں ہوتا ہے اور یہ اس وقت تک ناممکن ہے، جب تک کہ آلہ کو آلہ کے اصول کے مطابق نہ چلایا جائے، یعنی قلم بھی ایک آلہ، بلکہ ابلاغ کا ایک مؤثر ذریعہ ہے اور اس کے بھی کچھ اصول وضوابط ہیں جن کی رعایت ناگزیر ہے۔

بیت النور
BAIT UL NOOR

پرچہ میں حسبِ موقع علاماتِ ترقیم ضرور استعمال کریں، تحریروں میں استعمال ہونے والی علامات اور ان کے نام:

(۱) سکتہ (،)

- سکتہ (،) ان چھوٹے چھوٹے جملوں کے درمیان اس کا استعمال ہوتا ہے جن سے مل کر ایک بڑا جملہ بنتا ہے اور ایک بات مکمل ہو جاتی ہے۔ (جیسے :-استاذ محترم آئے، درسگاہ میں داخل ہوئے، مسند پر بیٹھے اور سبق پڑھایا۔)

(۲) واوین ("...")

- واوین (" ") کسی مضمون میں موضوع کی مناسبت سے بعینہ کسی مصنف وادیب کے قول یا کسی کتاب کے اقتباس کو نقل کرتے وقت اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: "گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔"

(۳) رابطہ (:)

- رابطہ (:) مقولہ یا کہاوت وغیرہ کو بیان کرنے کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔
- جیسے: علامہ اقبالؒ نے کہا:-----

(۴) ختمہ (۔/.)

- ختمہ (۔/.) اس علامت کو وقف تام بھی کہا جاتا ہے، اس کا استعمال بات یا جملہ کے مکمل ہو جانے پر کیا جاتا ہے۔ جیسے: مذہبِ اسلام امنِ عالم کا علمبردار ہے۔

نظرِ ثانی!!!!

پرچہ حل کر لینے کے بعد پرچہ کی نظرِ ثانی ایک انتہائی مشکل اور کٹھن لیکن اہم اور ضروری مرحلہ ہوتا ہے، ابتداء ہی سے ہر سوال کے لیے ایک وقت مقرر ہو جائے تو مکمل پرچہ حل کرنے میں آسانی ہو گی اور آخر میں نظرِ ثانی کے لیے بھی وقت بچا لیا جائے۔

جس میں مندرجہ ذیل چیزیں چیک کی جائیں:

۱-جوابات پورے تحریر کر لیے۔

۲-کوئی جزء باقی تو نہیں رہ گیا۔

۳-کوئی صفحہ خالی تو نہیں رہ گیا، اگر رہ گیا تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیں۔

۴-کوئی مقام (دلیل/قاعدہ/مثال) جو آپ نے وقتی طور پر چھوڑ دیا تھا وہ مکمل کر لیا یا نہیں۔

۵-اپنا رول نمبر وغیرہ چیک کرنا۔

۶-اضافی کاپیوں کی تعداد وغیرہ لکھنا۔

بہت بڑی غلطی !!!

عام طور پر طلبہ کرام یہ سمجھتے ہیں جو جتنا جلدی فارغ ہو جائے وہ اتنا ہی اچھا پیپر حل کرنے والا ہوتا ہے، بلکہ کامیابی کا ضامن یہ امر ہے کہ طالبِ علم انتہائی اطمینان کے ساتھ مکمل پرچہ حل کریں۔

پرچہ حل کرنے کے بعد!!!

بلکہ اللہ کی طرف متوجہ ہو کر شکر
کریں اور دعائیں کرتے رہیں۔

آرام

- پرچہ سے فارغ ہونے کے بعد تھوڑی دیر آرام کریں۔

کھانا/ظہر

- کھانا کھائیں اور ظہر کی نماز کے بعد اگلے پرچہ کی تیاری شروع کریں۔

مسلسل اللہ کی طرف متوجہ

مسلسل دعاؤں کا اہتمام

امتحان میں کامیابی کے وظائف

اپنی کمی پر اللہ سے استغفار

زیر اہتمام وسرپرستی: وفاق المدارس العربیہ (ضلع لاہور)

خصوصی کاوش: بیت النور ٹرسٹ لاہور

مرتب:

محمد مبشر اکرام غفرلہ ولوالدیہ (خادم طلبہ بیت النور ٹرسٹ لاہور)

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

پرچہ حل کرنے کا طریقہ

ہدایات اور رہنما اصول

بسم الله الرحمن الرحيم

پریزنٹیشن کا مقصد

- پرچہ کی تیاری کیسے کریں
- پرچہ حل کرنے کا طریقہ
- پرچہ کے مختلف مراحل
- امتحان ہال میں وقت کیسے گزاریں

امتحان میں کامیابی کا وظیفہ

- رات کو سوتے وقت 200 مرتبہ **یاعلیم** اور اول آخر 11،
- 11 بار درود شریف پڑھیں۔
- صبح پرچہ شروع کرنے سے پہلے 11 مرتبہ یہ دعا کرلیں:

رب یسّر ولا تعسّر وتمّم بالخیر

- شروع میں ایک بار **بسم اللہ** ضرور پڑھیں اور اپنے اوپر دم کرلیں

امتحان کے رات اور دن

- تھکن دور کریں۔
- نیند مکمل کریں۔
- ذہن کو ہلکا رکھیں۔
- بطاقۃ رقم الجلوس کی حفاظت کریں۔
- کھانے پینے میں احتیاط کریں۔
- امتحانی ایام میں موبائل بالکل بند رکھیں۔
- رات کو جلدی سوئیں۔

هدایات برائے طلبہ سالانہ امتحان

سال 1444ھ

کو جامعہ کے اعلانات والے بورڈ سے اچھی طرح

پڑھ لیں

امتحانی ہال میں جانے سے پہلے

- امتحانی اسٹیشنری (قلم، گتہ، فٹا، ریمور، سیاہی، مارکر وغیرہ) کا بندوبست کریں
- وضوء، نماز اور دعا کا اہتمام کرلیں
- گھڑی
- ناشتہ
- ذہن کو آرام دیں
- رقم الجلوس کا نقشہ دیکھ کر اپنی مقررہ نشت کی جگہ تلاش کرلیں خاص طور پر لائن نمبر اور رقم الجلوس ضرور یاد رکھیں
- وقت کی پابندی

امتحانی ہال میں جانے کے بعد

- جوابی کاپی وصول کرلیں۔
- خاموشی سے اپنی جگہ پر بیٹھ جائیں۔
- جوابی کاپی پر لکھی ہوئی ہدایات کو کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیں۔
- جوابی کاپی پر کوائف کا درست اندراج کریں۔
- سوالیہ پرچہ وصول کریں اور پلٹ کر دوسری طرف بھی دیکھیں۔
- اللہ تعالی کی طرف متوجہ ہوں اور آسانی کے لیے دعا کرتے رہیں۔

وفاق المدارس العربية
باكستان

كراسة الأجوبة للاختبار السنوي/الفرعي سنة ١٤ هـ

لاستخدام المكتب

الرقم السري (صرف دفتر وفاق کیلئے) ________

اسم الكتاب ________ المرحلة الدراسية ________

ضوابط سمية | تفصيل الدرجات

ملحوظة : املأ هذه البطاقة

بطاقة الكراسة

اسم الطالب ________ اسم الأب ________ المرحلة الدراسية ________

رقم الجلوس (ہندسوں میں) ________ (لفظوں میں) ________

اسم الجامعة وعنوانها ________

محل الامتحان ________ رقم محل الامتحان ________

اسم الكتاب ________ رقم الورقة ________

توقيع المراقب (١) ________ (٢) ________ (٣) ________

(٤) ________ (٥) ________ (٦) ________

(٤) اكتب رقم السؤال فقط ولا تكتب عبارة السؤال وإن احتجت الى الإلغاء شيء أو التسويد فخطعليه خط الالغاء واضحًا

(٥) يمنع منعًا باتًا الغش واجتنب كل ما يورث شبهة وإلا تحرم من الامتحان

(٦) استخدم الحبر الأسود أو الأزرق واجتنب الأحمر

توقيع المفتش ________ التاريخ ________

راي الممتحن الأعلى ________

بطاقة الكراسة
کی اس جگہ میں لکھنا لازمی ہے

بطاقة الکراسة پُر کرنے کا مکمل طریقہ

یہ مسلسل نمبر ہے حاضری والے صفحہ پر جب آپ دستخط کریں تو جو آپ کی کاپی پر مسلسل نمبر لکھا ہے اسے بھی حاضری والے خانہ میں درج کریں۔

اپنا رول نمبر لفظوں میں لکھیں (مثلاً: اٹھارہ ہزار دو سو نوے)

اپنے والد صاحب کا مکمل نام لکھیں

دورہ والے عالیہ سال دوم
موقوف والے عالیہ سال اول
سادسہ والے عالیہ سال دوم
خامسہ والے عالیہ سال اول
رابعہ والے ثانویہ خاصہ
ثانیہ والے ثانویہ عامہ
یعنی اپنے درجہ کا نام لکھیں

ملحوظة : املا هذه البطاقة

1979447

بطاقة الكراسة

اسم الطالب ____	اسم الاب ____	المرحلة الدراسية ____
رقم الجلوس (ہندسوں میں) ____	(لفظوں میں) ____	
اسم الجامعة وعنوانها ____		
محل الامتحان ____ جامعہ اشرفیہ	رقم محل الامتحان ____ 0591	
اسم الكتاب ____	رقم الورقة ____	

اپنا مکمل نام لکھیں

اپنا رول نمبر لکھیں

جس مدرسے سے آپ کا داخلہ گیا ہے اُس جامعہ کا نام لکھیں۔

جس کتاب کا پرچہ ہے اسکا نام لکھیں

پہلے دن لکھیں پہلا پرچہ
دوسرے دن لکھیں دوسرا پرچہ
اسی طرح روزانہ کے پرچہ کا لکھیں

توقيع المراقب	(۱) ____	(۲) ____	(۳) ____
	(۴) ____	(۵) ____	(۶) ____

طالبِ علم نگرانِ اعلیٰ کے دستخط بھی چیک کریں کہ صحیح خانہ میں دستخط کیے گئے ہیں یا سہو ہو گیا ہے۔
یعنی پہلے پرچہ کے دن نمبر ایک کے سامنے نگرانِ اعلیٰ کے دستخط ہونے چاہئیں اسی طرح ....

انتباہ!

امتحان گاہ میں موبائل، ہینڈ فری، بلیوٹوتھ، سمارٹ واچ اور دیگر تمام مواصلاتی آلات ساتھ لانا سختی سے منع ہے۔

وفاق المدارس العربية پاکستان

كراسة الأجوبة للاختبار السنوي/الفرعي سنة ١٤ھ

لاستخدام المكتب

الرقم السرّي (صرف دفتر وفاق کیلئے) ________

اسم الكتاب ________ المرحلة الدراسية ________

ضوابط رسمية

(١) ينبغي للطالب أن يكتب على بطاقة الكراسة اسمه واسم ابيه ورقم الجلوس واسم المدرسة/الجامعة و محل الامتحان واسم الكتاب ورقم الورقة

(٢) لا يجوز للطالب أن يكتب اسمه او كلمة تشعر عن شخصيته في شيء من الكراسة غير بطاقة الكراسة وإلا يحرم من الامتحان

(٣) لا يجوز تقطيع أو تمزيق أوراق الكراسة وإن احتاج إلى أوراق إضافية يطلب من مراقب الامتحان أوراقا مختومة ويضمها الى الكراسة

(٤) أكتب رقم السؤال فقط ولا تكتب عبارة السؤال وإن احتجت الى الإلغاء شيء أو التسويد فخط عليه خط الالغاء واضحًا

(٥) يمنع منعًا باتًا الغش واجتنب كل ما يورث شبهة وإلا تحرم من الامتحان

(٦) استخدم الحبر الأسود أو الأزرق واجتنب الأحمر

تفصيل الدرجات

السؤال	الأجزاء				المجموع	
الاول						
الثاني						
الثالث						
الانشاء العربي						
المجموع						

★ اجزاء کے نمبروں کے سامنے المجموع کے دو خانے ہیں ★ ایک خانے میں اکائی کا ہندسہ اور دوسرے خانے میں دہائی کا ہندسہ لکھا جائے ★ اعداد انگریزی ہندسوں میں لکھیں

توقيع المفتش ________ التاريخ ________

راي الممتحن الأعلى ________

____

____

____

كراسة الاجوبة

اس صفحہ پر کچھ بھی نہ لکھیں

وفاق المدارس العربية
باكستان

كراسة الأجوبة للاختبار السنوي/الفرعي سنة ١٤ هـ

لاستخدام المكتب

الرقم السرّي (صرف دفتر وفاق کیلئے) ____________

اسم الكتاب ____________ المرحلة الدراسية ____________

ضوابط رسمية | **تفصيل الدرجات**

ملحوظة: املاء هذه البطاقة

بطاقة الكراسة 1419261

اسم الطالب: وقار احمد — اسم الاب: ... — المرحلة الدراسية: سادسہ

رقم الجلوس (ہندسوں میں): 1681 — (لفظوں میں): سولہ سو اکاسی

اسم الجامعة وعنوانها: دار العلوم سبیل الرشاد ... مرکز اسلام آباد

محل الامتحان: دار العلوم سبیل الرشاد اسلام آباد — رقم محل الامتحان: 0020

اسم الكتاب: سراجی / مسند الامام الاعظم — رقم الورقة: الثانی

توقيع المراقب: (١) ______ (٢) ______ (٣) ______ (٤) ______ (٥) ______ (٦) ______

(٤) اكتب رقم السؤال فقط ولا تكتب عبارة السؤال وإن احتجت الى الإلغاء شيء أو التسويد فخط عليه خط الالغاء واضحًا

(٥) يمنع منعًا باتًا الغش واجتنب كل ما يورث شبهة وإلا تحرم من الامتحان

(٦) استخدم الحبر الأسود أو الأزرق واجتنب الأحمر

توقيع المفتش ____________ التاريخ ____________

راي الممتحن الأعلى ____________

بطاقة الكراسة
کا عکس

الاختبار السنوی 1442ھ لوفاق المدارس العربیۃ باکستان

کشف الحضور للمرحلۃ: عالیہ سال اول بنین

محل الامتحان: 0010 جامعہ دارالعلوم سبیل الھدی جامع مسجد طلحہ آئی-۱/۹ نزد سوئی گیس دفتر اسلام آباد

توقیع الطالب/طالبہ

رقم التسجیل	رقم الجلوس	الاسم	ترجمہ و تفسیر الاولی	الثانیہ	الثالثہ	الرابعہ	الخامسہ	السادسہ
1438-05-018029 1	2483	محمد عیسی باز محمد قلعہ سیف اللہ	1419145	1419234				
1438-05-008869 2	2484	محمد جنید خان محمد افراز خان باغ	1419086	1419163				
1438-05-021124 3	2485	رفیع اللہ حکیم خان ایردیر	1419095	1419255				
1438-05-009196 4	2486	نثار الحق شمس التبریز بٹگرام	1419052	1419209				
1438-05-008[illegible] 5	2487	نثار احمد عبدالحمید خان باغ	1419033	1419259				
1438-05-018338 6	2488	سید دانیال شاہ خالد شاہ مردان	1419049	1419230				
1438-05-018028 7	2489	ابوبکر حضرت اللہ جان	1419041	1419212				
1438-05-017764 8	2490	محمد احتشام الحق محمد ضیاء الحق راولپنڈی	1419100	1419263				
1438-05-021122 9	2491	محمد محمد اسلام ایردیر	1419069	1419235				
1438-05-013450 10	2492	جلال احمد ہدایت اللہ بونیر	1419096	1419152				
1438-05-008865 11	2493	ماجد خان ناصر خان بٹگرام	1419087	1419226				
1437-05-018426 12	2494	اکرام اللہ محمد طاہر بٹگرام	1419028	1419223				
1437-05-018664 13	2495	محمد شفاقت خان بہادر مانسہرہ	1419048	1419234				
1437-05-004653 14	2496	انیس الرحمان صالح الرحمان کراچی	1419007	1419233				

نوٹ: نگران اعلی ہر طالب علم کی جوابی کاپی کا نمبر کشف الحضور کے متعلقہ خانہ میں روزانہ درج کرائیں نیز جوابی کاپیاں رولنمبر کی ترتیب سے روانہ کریں

توقیع المراقب صفحہ نمبر 1 28-02-2021

کشف الحضور

میں حاضری اس طرح لگائیں

پرچہ لکھنے کے متعلق ہدایات

- جوابات لکھنے کے لیے سیاہ قلم کا استعمال کریں۔
- عنوانات کے لیے نیلا یا کالا کٹ قلم یا مارکر استعمال کریں۔
- لال قلم ہرگز استعمال نہ کریں۔
- بسم اللہ زبانی پڑھ لیں یا خوشخط لکھیں۔
- مختصر خطبہ لکھیں (اختیاری کام)۔
- پہلے سے لگے ہوئے حاشیہ پر مزید حاشیہ نہ لگائیں۔
- ورقۃ الاجابۃ کو اچھی طرح دیکھ لیں اگر خراب ہو تو واپس کر کے نیا لے لیں۔

پرچہ لکھنے کے متعلق ہدایات

- پرچہ کھڑے ہو کر ادب سے وصول کریں۔
- پرچہ وصول کرنے کے بعد غور سے پڑھیں۔
- آسان سوال پہلے لکھیں اگرچہ آخری میں یا درمیان کیوں نہ ہو۔
- واضح اور صاف لکھیں۔
- چھ میں سے تین سوال تحریر کریں اور ہر دو میں سے ایک سوال لازمی اور مکمل حل کریں۔
- ہر سوال میں تین یا چار اجزاء ہوں گے، سب کو حل کریں اور الگ الگ حل کریں۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

زائد اوراق لینے والے طلبہ / طالبات کے لئے کوائف

دستخط طالب علم	تعداد زائد اوراق	رقم الجلوس	درجہ	دستخط طالب علم	تعداد زائد اوراق	رقم الجلوس	درجہ

دستخط نگران اعلیٰ: ______________

زائد اوراق

لیتے وقت اس صفحہ پر اندراج کریں

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس العربية پاكستان

شعبان المعظم ١٤٤٢هـ

مجموع الدرجات ١٠٠ — الاختبار السنوي للعالمية السنة الاولى (موقوف عليه) [للبنين] — الوقت ٤ ساعات

كل وقت چار گھنٹے

ملحوظة:............أجب عن أحد الشقين من كل سؤال فقط۔ إن أجبت بالعربية الفصحىٰ تستحق خمس درجات

الورقة الاولىٰ: أصول التفسير وأصول الحديث والعقيدة

السؤال الاول (ألف)...... " أنزله الله تبارك وتعالى؛ ليكون دستورًا للأمة، و هدايةً للخلق، و ليكون دليلًا على صدق الرسول صلى الله عليه وسلم، و برهانًا ساطعًا على نبوته و رسالته، و حجّةً قائمةً إلى يوم الدين، تشهد بأنّه تنزيل الحكيم الحميد، بلى هو المعجزة الخالدة التي تتحدّى الأجيال و الأمم على كرّ الأزمان و مرّ الدهور، و لله درّ "شوقي" حيث يقول:

جاء النبيّون بالآيات فانصرمت -:- و جئتنا بكتاب غير منصرم

آياته كلّما طال المدى جدد -:- يزينهنّ جمال العتق و القدم"

(١) ترجم النصّ المذكور مع الأبيات إلى الأردية، مع توضيحه الوجيز. [١١] (٢) اذكر تعريف القرآن حسب ماذكره الصابوني، هل "القرآن" مشتق أم لا؟ ما هو رأي الإمام الشافعي –رحمه الله– في تلك؟ [١٣] (٣) ماهو الغرض من "علوم القرآن"؟ وما هو المقصود به؟ اذكر حسب أسلوب الشيخ الصابوني. [١٠]

٣٤

......أو......

(ب)...... "وقد ذكر العلماء أنواع العلوم التي يجب توفّرها في المفسر و أوصلها السيوطي في كتابه "الاتقان" إلى خمسة عشر علمًا، ونحن نوجزها فيما يلي: ..." الخ

(١) ما معنى التفسير بالدراية أو بالرأي؟ وما هو التفسير المحمود و التفسير الباطل المذموم؟ [١١] (٢) اذكر العل

الله تعالى حسب ماذكره الصابوني بالإجمال و الإيجاز. [١٣] (٣) وقد قسم الشيخ محمد عبده التفسير إلى مرتبتين: ١– مر

المرتبتين من التفسير، وهل المرتبتين ميسّرة لكلّ أحد أو هناك تفصيل؟ [١٠]

السؤال الثاني (ألف)...... " وخبر الآحاد بنقل عدل، تامّ الضبط، متّصل السند، غير معلّل، و لا ش

(١) ترجم النصّ المذكور إلى الأردية. [٥] (٢) عيّن المعرّف –بفتح الراء– في التعريف المذكور. [٥] (٣) اذكر

لذاته و الصحيح لغيره و الحسن لغيره بالإجمال. وضّح ماهو المراد بالعدل و الضبط والمتّصل؟ و اذكر معنى المعلّل و الشاذّ ل

......أو......

(ب)...... " أو تنتهي غاية الإسناد إلى التابعي، وهو من لقي الصحابي كذلك، وهذا متعلّق باللقي، و

فذلك خاص بالنبي ﷺ ... وبقي بيان الصحابة و التابعين طبقة أخرى، اختلف في إلحاقهم بأي القسمين، وهم الم

(١) عرّف المرفوع و الموقوف و المقطوع. [١٠] (٢) ترجم النصّ المذكور إلى الأردية. [٥] (٣) اذكر تعريف ا

ابن حجر بالإجمال و اذكر تعريف التابعي. وضّح مراد المصنّف بقوله: "إلا قيد الإيمان به، فذلك خاص بالنبي صلى الله علي

و هل يعدّ هؤلاء من الصحابة أو من كبار التابعين؟ ماهو الرأي الصحيح؟ [١٨]

السؤال الثالث (ألف)...... ﴿ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَـٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَـٰئِكَ رَفِيقًا ﴾

(١) كيف يستدلّ المتنبّئ القادياني بهذه الآية على دعوى نبوّته الكاذبة؟ اذكره موضحًا. [٥] (٢) اذكر ردّ الاستدلال و أجب عنه بالأجوبة الثلاثة فقط. [١٤] (٣) تستدلّ القاديانية على جريان النبوة عند عائشة –رضي الله عنها– بقولها: "قولوا: خاتم الأنبياء ولاتقولوا: لا نبيّ بعده"، فما هو الجواب عن هذا؟ [١٤]

٣٣

......أو......

(ب)...... اذكر العقيدة الإسلامية حول ظهور المهدي. [١٠] و نزول المسيح عليه السلام. [١٣] وخروج الدجال اللعين. [١٠]

وفقك الله تعالى

(......)

ہر سوال کے دو حصوں میں سے ایک حصہ حل کرنے کا اختیار ہے۔

یہ یاد رکھیں کہ ایک حصے کا مکمل جواب دینا ضروری ہے۔ کچھ اجزاء ایک حصے کے اور کچھ دوسرے حصے سے لے کر حل کرنا درست نہیں شمار ہوگا۔

سوالیہ پرچے پر سوائے اپنے رقم الجلوس کے کہیں بھی کچھ نہ لکھیں۔ ورنہ یہ نقل شمار ہوگی۔

جواب کا عنوان لکھنے کا انداز

- جواب شروع کرنے سے پہلے مارکر سے صفحہ کے درمیان میں جس سوال کا جواب آپ لکھنا چاہیے یوں لکھیں:

الجواب عن السوال الاول (الف)

الجزء الاول

الجزء الثانی

الجزء الثالث

الجزء الرابع

- مختلف رسم الخط استعمال کر سکتے ہیں۔۔

پرچہ کی عام اصطلاحات

- تشکیل العبارۃ
- ترجمۃ العبارۃ
- توضیح العبارۃ
- بیان المراد بقوله (..........)
- بیان الاختلاف مع الادلة
- تحقیق الکلمات المخطوطة لغة/صرفا/نحوا

تشکیل العبارۃ (اعراب لگانا)

- عبارت الگ رنگ والے قلم سے لکھیں۔
- اعراب الگ رنگ والے قلم سے لگائیں۔
- مکمل عبارت پر اعراب لگائیں صرف آخری حرف پر اعراب لگانا کافی نہیں ہو گا۔
- اگر درمیان میں ایک لائن چھوڑ دیں تو زیادہ مناسب ہو گا۔
- عربی عبارت کو عربی رسم الخط میں لکھنے کی کوشش کریں۔

عبارت پر اعراب ایسے لگائیں

تشکیل البیت:

عَلٰى أَنَّنِيْ رَاضٍ بِأَنْ أَحْمِلَ الْهَوٰى

وَأَخْلُصَ مِنْهُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِيَا

توضیح العبارۃ (عبارت کی تشریح)

- تشریح لکھنے سے پہلے عبارت کی تقطیع کریں۔
- اور ہر جزء کو الگ الگ پیرا گراف میں تحریر کریں۔
- اگر ہر جزء کا مختصر عنوان لگا سکیں تو زیادہ مناسب ہے۔
- تمہیدی بات اور ربط تحریر کریں کہ اس عبارت کا کیا مقصد ہے؟ اس کے بعد عبارت کی تشریح کریں۔
- صاف اور خوشخط لکھیں۔

ترجم العبارة (عبارت کا ترجمہ)

- عبارت کا لفظی اور عام فہم ترجمہ کریں۔
- جو کلمات عبارت میں ہوں انہی کا ترجمہ کریں۔
- ترجمہ کرتے ہوئے پوری بات لکھیں اور ایک جملے اور دوسرے جملے میں ربط کا خاص خیال رکھیں۔
- لائن کے درمیان میں مارکر کے ساتھ ترجمہ کا عنوان لکھیں۔
- ترجمہ کرتے وقت درست اور مناسب الفاظ کا انتخاب کریں۔

تحقیق الکلمات لغۃ وصرفا وتحقیقا نحویا

(کلمہ کی لغوی، صرفی اور نحوی تحقیق)

لغۃ:

- کلمہ کا معنی مادہ کے اعتبار سے بیان کرنا۔

صرفاً:

- کسی بھی کلمہ کی صرفی تحقیق کرتے ہوئے کم از کم آٹھ چیزوں کو بیان کریں۔

صیغہ	گردان	باب	حروف اصلیہ
ہفت اقسام	شش اقسام	ترجمہ	مثال

لغوی اور صرفی تحقیق کا طریقہ

"تحقيق الكلمات لغة"

الكلمة	المترادف	الحروف الأصلية	المفرد/الجمع	الصيغة	المصدر	الباب	
أحبولة	شبكة	ح، ب، ل	حبائل	—	حَبْلٌ	ضرب	
قنيص	الصيد من	ق، ن، ص	قنائص و	—	قَنْصٌ	نصر	
—	الوحوش	—	قنيصات	—	—	—	
فريصة	الصّيد	ف، ر، ص	فرائص و	—	الفراصة	نصر	
—	—	—	فريصات	—	—	—	
نقيصة	عيب	ن، ق، ص	نقائص	—	نَقْصٌ	نصر	

تحقیق نحوی:

- ہر کلمہ الگ الگ لائن میں لکھیں اور اس کی نحوی تحقیق کریں۔
- کلمات کو الگ رنگ والے قلم سے اور ترکیب و تحقیق کو الگ رنگ والے قلم سے لکھیں۔ لیکن یاد رہے کہ رنگ دو ہی ہوں
- پہلے مرحلے میں الگ الگ تحقیق مکمل کرنے کے بعد ہر کلمہ کو دوسرے سے جوڑ کر ترکیب مکمل کر لیں۔

نحوی تحقیق کا طریقہ

على أنني راضٍ بأن أحمل الهوى
وأخلص منه لا عليّ ولا ليا.

على : حرف جر لا محل لها من الإعراب.
أنني : أنّ : حرف مشبهة بالفعل.
ن : نون الوقاية لا محل لها من الإعراب.
ي : ضمير منصوب متصل في محل النصب اسم "أنّ"
راض: اسم فاعل و فيه ضمير فاعل.
بأن : ب : حرف جر لا محل لها من الإعراب.
أنْ : حرف نصب و مصدر.
أحمل: فعل مضارع منصوب و فيه ضمير فاعل تقديره: "أنا"
الهوى: اسم معرب منصوب بالفتحة المقدرة مفعول به.
الفعل مع الفاعل والمفعول به جملة فعلية خبرية.

آخر میں نظر ثانی

- پرچہ مکمل کرنے کے بعد نظر ثانی انتہائی ضروری ہے اسکے لیے پندرہ سے بیس منٹ کا وقت آخر میں لازمی رکھیں۔
- جلدی پرچہ کر کے فارغ ہونے کا خیال بالکل دل سے نکال دیں بلکہ خوب محنت اور دلجمعی کے ساتھ پورا وقت پیپر پر لگائیں۔
- صفحات کو مرتب کر کے سٹپل ضرور کروائیں۔
- اپنی تمام چیزیں اٹھالیں۔
- کاونٹر پر پرچہ ضرور جمع کروا کر جائیں۔

پرچے کے اختتام پر دعا مانگیں

- پرچہ کے ختم پر درج ذیل دعا پڑھ کر بند کردیں :

حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکّلت وھو ربّ العرش العظیم
انت ربّی انت حسبی فی الدّنیا والآخرۃ وافوّض امری الی اللہ

- ان شاءاللہ پرچہ اچھا ہوگا اور امتحان میں کامیابی ہوگی۔

پرچہ سے فارغ ہونے کے بعد

- اللہ کا شکر ادا کریں۔
- پرچہ پر تبصرہ بالکل نہ کریں۔
- آرام کرلیں ظہر کے بعد اگلے پرچہ کی تیاری شروع کردیں۔
- نتیجہ آنے تک دعائیں جاری رکھیں۔

مرتب

جہانزیب عفا اللہ عنہ

فاضل و مدرس جامعہ فریدیہ اسلام آباد